نظرات

اس مہینہ برہان کو ۵۶ صفحات پر مشتمل دیکھ کر آپ کو حیرت نہ ہونی چاہئے، کاغذ کی غیر معمولی گرانی اور اُس پر بھی اُس کی نایابی کے باعث اب حالات اس درجہ سخت اور صبر آزما ہو گئے ہیں کہ تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کرنا ناگزیر تھا۔ اور وہ یہ ہیں (۱) برہان کی اشاعت بند کر دی جائے۔ (۲) ضخامت حسب معمول رکھی جائے مگر زر چندہ کی رقم میں اضافہ کر دیا جائے۔ (۳) چندہ یہی رکھا جائے مگر ضخامت کم کر دی جائے۔ قارئین برہان کے مفاد کے پیش نظر سر دست تیسری صورت اختیار کی گئی ہے لیکن حالات کا دباؤ اس قدر شدید ہے کہ اگر ان میں تبدیلی نہ ہوئی تو نہیں کہا جا سکتا کہ کل کیا ہو گا!

افسوس ہے کم و بیش تین برس سے ہندوستان اور پاکستان میں آمد و رفت اور رسل و رسائل کا جو دروازہ بند ہے وہ کسی طرح کھلنے میں نہیں آتا۔ اور مستقبل قریب میں اس کے کھلنے کی جو توقع پچھلے دنوں پیدا ہو گئی تھی اب وہ امید موہوم ہوتی جا رہی ہے۔ لاکھوں انسان ہیں جو ادھر اور اُدھر دونوں طرف اپنے اعزا، اقربا اور دوستوں کے دیکھنے اور غم و شادی میں ان کے شریک ہونے کو ترس گئے ہیں۔ ملاقات تو بڑی چیز ہے خیریت و عافیت معلوم کرنے تک میں دشواریاں اور زحمتیں ہیں۔ ایک ملک میں جو علمی اور ادبی لٹریچر پیدا ہو رہا ہے دوسرے ملک والے اس سے بالکل بے خبر ہیں۔ غرض کہ سیاست ہماری زندگی پر اب اس طرح مسلط ہو گئی ہے کہ علم و فن، شعر و ادب، ثقافتی یگانگت اور انسانیت عامہ کے تقاضے اور مطالبات، سب سیاست کے بھاری پتھر کے نیچے دب کر رہ گئے ہیں۔ فالی اللہ المشتکی۔